ملا کر تیار کرنے اور مشترکہ دعوت کرنے میں بھی کوئی قباحت وکراہت نہیں اور جب یہ دعوت درست ہے تو اس میں اغنیار کا شریک ہونا جائز ہے اور اس کا رد کرنا اجابتِ داعی کے خلاف ہے۔ ایسی مشترکہ دعوت کی نظیر خیر القرون میں مجھے نہیں ملی لیکن ایصالِ ثواب کی عام احادیث اور آیت مذکورہ بالا کی رو سے یہ دعوت جائز ہے بالخصوص جبکہ منع وکراہت کی کوئی دلیل موجود نہیں۔

(۲) اگر اس گھر کا پابند جماعت نمازی شخص گھر کے بے نمازیوں اور تارک جماعت افراد کو تبلیغ وتنبیہ زجر وتوبیخ کرتا رہتا ہے لیکن یہ افراد باوجود تنبیہ کے نماز اور جماعت کی پابندی نہیں اختیار کرتے اور دعوت دینے والا گھر کا پابند جماعت نمازی شخص ہے تو ایسے گھر میں دعوت کھانے کے لئے جانا جائز ہے اور نہ جانے میں حدیث مذکور کے خلاف ہوگا۔ اور اگر یہ پابند جماعت نمازی شخص ان افراد کو پند ونصیحت زجر وتوبیخ ممکن تادیب وتنبیہ نہیں کرتا تو یہ مداہن اور تارک امر بالمعروف ونہی عن المنکر ہے ایسی حالت میں ایسے گھر میں دعوت کھانے جانا مکروہ وقبیح ہے پس نہ جانے میں حدیث مذکور کے خلاف نہیں ہوگا۔

(۳) ڈاڑھی کترواکر باریک کرا دینے والے کو امام بنانا جائز نہیں احادیث صحیحہ قولیہ سے ثابت یہ ہے کہ ڈاڑھی کو بڑھنے اور زیادہ ہونے دیا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بھی اسی پر تھا۔ پس اس واجب کے تارک اور مرتکب معصیت کو قصداً امام نہیں بنانا چاہئے۔ اور جس شخص کی ڈاڑھی ایک مشت سے زیادہ ہو اور اتنی کتروائے کہ کترنے کے بعد بھی ایک مشت رہ جائے اگرچہ اتنا کتروانا بھی ظاہر احادیث صحیحہ قولیہ کے خلاف ہے لیکن ایسے شخص کو امام بنانا جائز ہے۔ ڈاڑھی اتنی کتروانی کہ ایک مشت رہ جائے بعض صحابہ سے ثابت ہے۔ روی ابوداؤد والنسائی من طریق مروان بن سالم رأیت ابن عمر یقبض علی لحیتہ مازاد علی الکف واخرجا ابن ابی شیبۃ وابن سعد ومحمد بن الحسن وروی ابن ابی شیبۃ عن ابی ھریرۃ نحوہ والجمع بین فعلہما واحادیثہما فی اعفاء اللحیۃ وتکثیرھا وتوفیرھا ان یحمل النھی علی الاستیصال اوما قاربہ بخلاف الاخذ المذکور ولاسیما ان الذی فعل ذلک ھو الذی رواہ او یقال انما کان یحمل ان الامر بالاعفاء علی غیر الحالۃ التی تتشوہ فیھا الصورۃ بافراط طول شعر اللحیۃ او عرضہ۔

(۴) اتفاقیہ طور پر شب برات میں مجلس وعظ منعقد کرلی جائے تو مضائقہ نہیں لیکن اس شب میں مجلس وعظ منعقد کرنے کی پابندی اور اس کا التزام ٹھیک نہیں اس التزام اور پابندی سے اجتناب میرے نزدیک ارجح اور احوط ہے اولاً تو اس کی نظیر خیر القرون میں بالکل نہیں ملتی ثانیاً مجوزین التزام کی بیان کردہ مصلحت (مروجہ خرافات کی تردید) ایک موہوم امر ہے۔ دیوبندی ان خرافات وبدعات میں مبتلا وملوث ہوتے نہیں کہ ان کو ان امور کا بدعی ہونا بتایا جائے رہ گئے بدعتی تو وہ اہل حدیثوں کے ایسے جلسوں میں شریک کب ہوتے ہیں بالفرض شریک بھی ہوں تو چونکہ یہ مجلس